



جو چیز تم میں شک میں ڈالو اسے چھوڑ کر و اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالو کیوں کہ سچائی اطمینان اور جھوٹ شک و شبہ

ابو الحوراء سعدی کہتے ہیں : میں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم سے کیا یاد کیا؟ انہوں نے جواب دیا : میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم سے یہ یاد کیا : "جو چیز تم میں شک میں ڈالو اسے چھوڑ کر و اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالو کیوں کہ سچائی اطمینان اور جھوٹ شک و شبہ" [صحیح] [رواه الترمذی والنسائی وأحمد]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے ایسے اقوال و اعمال سے دور رہنے کا حکم دیا، جن کے بارے میں یہ شک و شبہ پیدا ہو کہ ممنوع ہیں یا نہیں؟ حلال ہیں یا حرام؟ انسان کو ایسی چیزیں اپنانی چاہیں، جن کے اچھے اور حلال ہونے کا یقین ہو کیوں کہ ان سے انسان کا دل مطمئن رہتا ہے جب کہ شک و شبہ والی چیزیں انسان کے دل کو بے چین اور مضطرب رکھتی ہیں۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4564>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

